

کتابخانه نه جامع

جامعه العلوم

و معاونت پژوهش

مرکز جهانی علوم اسلامی



شماره ۱۲۴۵



مرکز جهانی علوم اسلامی

مدرسه عالی فقه و معارف اسلامی

“تالیف در راستای پایان نامه کارشناسی ارشد”

عنوان تالیف:

الهُوَى فِي حَدِيثِ أَهْلِ الْبَيْتِ (ع)

اساتید ارزیاب آقایان :

سید ولی الحسن رضوی

سید احتشام عباس زیدی

دانش پژوه :

سید کمیل اصغر زیدی

سال ۱۳۸۳

کتابخانه جامع مرکز جهانی علوم اسلامی

شماره ثبت: ۳۵۲

تاریخ ثبت:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مصنف: آیۃ اللہ شیخ محمد مہدی آصفی مدظلہ

خواہشیں!

احادیث

اہلبیتؑ

کی

روشنی میں

مترجم

سید کمیل اصغر زیدی

انتساب

گھمسان کی جنگ کے دوران خونخوار دشمن کے سینے پر سوار ہونے کے باوجود اس کا سر قلم کرنے سے پہلے رضائے خدا کے لئے نفس کی خواہش (غصہ) کا قلع قمع کرنے والے اخلاص مجسم اور بلند کردار مجاہد، پوری کائنات کے مولا، متقین کے امام اور پیغمبر اکرم کے بلا فصل خلیفہ

حضرت علی بن ابی طالبؓ

کی ذات والا صفات کی بارگاہ میں

اپنے محسنین

معمار قوم، ناشر علوم باقری، معلم فقہ جعفری، خطیب اعظم، بانی تنظیم مولانا سید غلام عسکری طاب ثراہ
مفسر قرآن، شارح نہج البلاغہ، ترجمان صحیفہ کاملہ، علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ

اور

اپنے شفیق والدین دام ظلہما کی جانب سے پیش کرنے کی سعادت

اور اس معذرت کے ساتھ

ان الہدایا بقدر مہدیہا

گر قبول افتد..

سید کمیل اصغر زیدی

تم المقدس ۱۴۲۵ھ

هدیۃ امتنان

ہر حمد و ثنا اسی معلم حقیقی سے مخصوص ہے جس نے قلم کے ذریعہ تعلیم دی۔
اپنے پیغمبروں کو کتاب ہدایت دیکر بھیجا۔
ہزاروں درود و سلام حضرت محمد مصطفیٰؐ اور انکے پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ پر۔
جنہوں نے علماء کو کتاب اور قلم کا وارث قرار دیا۔
رب کریم رحمتیں نازل کرے ہمارے ان بزرگوں پر، جنہوں نے اس سرمایہ کو ہم تک پہنچایا ہے۔

انہیں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مرکز جہانی علوم اسلامی نے سطوح عالیہ تمام کرنے والے
طلاب کے لئے پایان نامہ کی جو بنیاد رکھی ہے وہ یقیناً ایک قابل قدر اقدام ہے اور اس شعبہ کے جملہ
افراد خصوصاً ”مدرسہ عالیہ فقہ و معارف اسلامی“ کا شعبہ پایان نامہ میرے شکریہ کے حقدار ہیں۔
اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی سعادت مجھے دراصل مجمع جہانی اہلبیتؑ کے شعبہ ترجمہ کی
بنا پر حاصل ہوئی ہے لہذا تہہ دل سے اس ادارہ کا بھی ممنون ہوں۔

میں حجۃ الاسلام و المسلمین سید احتشام عباس زیدی اور حجۃ الاسلام و المسلمین سید ولی الحسن
رضوی کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے اس سلسلہ میں اپنے مفید مشوروں اور رہنمائیوں سے مجھے نوازا ہے۔
بڑی حق تلفی ہوگی اگر اپنے برادر محترم حجۃ الاسلام و المسلمین سید منظر صادق زیدی
(پرنسپل جامعہ امامیہ تنظیم الکاتب، ہندوستان) کا شکریہ ادا نہ کروں جنہوں نے ہمیشہ کی طرح میری
سرپرستی کرتے ہوئے متعدد مصروفیتوں کے باوجود اس ترجمہ کی نوک پلک سنوار کر میری حوصلہ
افزائی فرمائی ہے۔

رب کریم سے دعا ہے کہ میری اس کاوش کو معصومین کے صدقہ میں قبول فرمائے۔

والسلام

سید کمیل اصغر زیدی

۱۴۲۵ھ

چکیده مطالب

اسم کتاب: الهوی فی حدیث اهل البیت (ع)

مصنف: آیه الله شیخ محمد مهدی آصفی دام ظلّه

این کتاب در حقیقت شرحی است از حدیث شریف قدسی که امام باقر (ع) از پیامبر گرامی اسلام (ص) نقل فرمودند: "که خداوند کریم می فرماید: قسم به عزت و جلالت، عظمت و کبریائی، نور و رفعت مکانم هیچ بنده ای هوای نفس خود را بر خواسته (رضای) من ترجیح نمی دهد مگر این که امور او را پراکنده و دنیای او را بر او مشتبه می سازم و قلبش را به همان مشغول ساخته و از این دنیا به وی همان اندازه عطا می کنم که برایش از قبل مقدر ساخته ام.

قسم به عزت و جلالت، عظمت و کبریائی، نور و بلندای جایگاهم که هیچ بنده ای خواسته (رضای) مرا بر هوای نفس خود ترجیح نمی دهد مگر اینکه فرشتگانم آن را محافظت خواهند کرد و زمین و آسمان ضامن رزق او بوده و هر تجارتی که با هر تاجری انجام دهد من پشت پناه او خواهم بود و دنیا با ذلت و خواری پیش روی او حاضر خواهد شد"

این موضوع (هوای نفس) خیلی کم و به ندرت مورد توجه علماء و محققین قرار گرفته است لذا این کتاب یکی از کتاب های مهم و کم نظیر در موضوع خود می باشد.

این کتاب مشتمل بر سه فصل است.

فصل اول: در بیان تعریف هوای نفس، بیماریهای آن و راههای درمان و تسلط بر آن می باشد که در حقیقت این فصل را می توان مقدمه کتاب نامید.

فصل دوم: در باره کسی است که هوای نفس خویش را بر مرضی (هوای) الهی ترجیح می دهد.

فصل سوم: در بیان کسی که رضای خدا را بر هوای نفس خود ترجیح می دهد.

مؤلف محترم در آغاز فصل اول معنای هوای نفس را در پرتوی قرآن و سنت ذکر، پس از آن بعضی از صفات و خواص آن را بیان نموده است مثلاً هوای نفس چه قدر وسیع می شود، قوت حرص در آن تا چه حدی بیشتر می گردد و راه تلطیف و آرام کردن آن چیست؟ و انسان مجموعه ای است از عقل و هوای نفس، و این که در زندگی انسان خواسته های او چه نقش مثبت یا منفی را ایفا می کنند، بین عقل و هوای نفس چه ارتباط و یا تضادی وجود دارد؟ هوای نفس بر انسان چه آثار منفی می گذارد که در ضمن دو مرحله حدوداً پانزده آثار آن را بیان می نماید از جمله: به بن بست رسیدن قلب در راه هدایت، مانع بودن هوای نفس از ادامه دادن سبیل الهی، یا هوای نفس یک بیماری است، زندان هوای نفس، گمراهی و ضلالت، حرص و طمع، بعد از این راههای درمان هوای نفس را ذکر کرده است که بهترین راه علاج آن را عقل و دین دانسته یعنی اگر انسان هوای نفس خود را تابع عقل و دین قرار دهد هیچ وقت به نابودی نخواهد رسید.

ضمن همین بحث با ذکر بعضی از روایت های لشکر عقل و جهل، نقش عصمت در کنترل سازی انسان را مطرح می کند و در آخر نقش حیا را بیان کرده است.

در فصل دوم در مورد کسی بحث شده است که هوای نفس خویش را بر مرضی خدا ترجیح می دهد که طبق حدیث قدسی امور زندگی او

پراگنده می گردند و در نتیجه آن درجه عذابهای گرفتار و اسیر می گردد که بعنوان نمونه چندین مثال را ذکر می کند.

بعد از آن، ضمن این جمله "لبست علیه دنیا" چهره های ظاهری و باطنی دنیا را تبیین تلبیس دنیا و تقابل دنیا و آخرت را روشن، و چگونگی نگاههای مختلف به دنیا و آخرت و نتایج آنها و نقش حب یا زهد، نسبت به دنیا را با تفصیل ذکر می نماید و بعد دنیای خوب و دنیای مذموم را با چندین مثال در تیترا فرعی ذکر کرده و اینکه نقش سلبی و ایجابی اشتغال به دنیا چیست؟ و چطور بر قلب انسان راههای خدا بسته می شود مثل قساوت قلب و غیره یا دنیا چطور به زندان مبدل می گردد را به تفصیل آورده است.

فصل سوم در بیان "بنده ای که مرضی خدای خویش را بر هوای نفس خود مقدم می دارد" می باشد که برای توضیح بیشتر مقایسه بین نظام و ملاکهای استغنا و فقر در زمان جاهلیت و اسلام و عوامل استغنا و تقوی و تقوی و بینش را ذکر کرده است.

ضمن این جمله از حدیث قدسی "آسمان و زمین ضامن رزق او می شوند" توفیق، عوامل معنوی و مادی آن، رابطه تقوی و رزق را بررسی کرده است. ضمن "کففت علیه ضیعته" هدایت، بصیرت و عمل، رابطه متقابل آنها، فساد عمل و در آخر نتیجه آن را بیان کرده و بر همین مطلب بحث را به پایان رسانده است.

در آخر فهرست آیات، روایات، نامها و فهرست منابع، مآخذ و فصلهای کتاب مندرج است.

٤

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام کتاب: خواہشیں! احادیث اہلبیتؑ کی روشنی میں
مصنف: آیۃ اللہ شیخ محمد مہدی آصفی مدظلہ
مترجم: سید کمیل اصغر زیدی
ناشر: مجمع جهانی اہل بیتؑ
طبع اول: ۱۴۲۶ھ
پر لیس:
کمپوزنگ: سید حسن اصغر نقوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بناام خدائے رحمان و رحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ☆ مَلِكِ النَّاسِ ☆

اے رسول کہہ دیجئے کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں جو تمام لوگوں کا مالک و بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ☆ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ☆ الَّذِیْ

اور سارے انسانوں کا معبود ہے شیطانی و سواس کے شر سے جو نام خدا سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے

یُوسُوسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ☆ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ☆

اور جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے پیدا کرتا ہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

4

خواہشیں! احادیث اہل بیتؑ کی روشنی میں.....

- ۱۔ انسانی زندگی کا سب سے طاقتور محرک ۴۶
- ۲۔ خواہشات ترقی کا زینہ ۴۷
- عمل اور رد عمل کا سلسلہ ۵۴
- خواہشات کا تخریبی کردار ۵۸
- خواہشات اور طغوت ۵۸
- عقل اور دین ۶۰
- خواہشات کی تباہ کاریاں ۶۱
- تباہ کاری کے مراحل ۶۲
- خواہشات کی تخریبی کارروائی کا پہلا مرحلہ ۶۴
- ۱۔ خواہشات قلب پر ہدایت کے دروازے بند کر دیتے ہیں ۶۴
- ۲۔ خواہش گمراہی کا ذریعہ ۶۶
- ۳۔ خواہشات ایک مہلک زہر ۶۷
- ۴۔ خواہشات آفت اور بیماری ۶۷
- ۵۔ خواہشات آزمائشوں کی بنیاد ۶۸
- ۶۔ خواہشات فتنوں کی چراگاہ ۶۸
- ۷۔ خواہشات ایک پستی ۶۹
- ۸۔ خواہشات موجب ہلاکت ۷۰
- ۹۔ خواہشات انسان کی دشمن ۷۰
- ۱۰۔ عقل کی بربادی ۷۰
- خواہشات کی تباہ کاری کا دوسرا مرحلہ ۷۱

- ۳۰۱۔ فقرو استغنا اور اقدار کے اسلامی اصول
- ۳۰۲۔ دور جاہلیت کا نظام قدر و قیمت
- ۳۰۳۔ قدر و قیمت کا اسلامی نظام
- ۳۰۵۔ اسلامی روایات میں استغنا کا مفہوم
- ۳۰۹۔ اقدار کے نظام میں انقلاب
- ۳۱۲۔ نفس کی بے نیازی
- ۳۱۳۔ بے نیازی (استغنا) کے ذرائع
- ۳۱۴۔ ۱۔ یقین
- ۳۱۵۔ ۲۔ تقویٰ
- ۳۱۶۔ ۳۔ شعور
- ۳۱۸۔ حیات انسانی میں بے نیازی کے آثار
- ۳۱۹۔ زمین و آسمان اسکے رزق کے ضامن ہوتے ہیں
- ۳۲۰۔ توفیق
- ۳۲۵۔ عالم غیب اور عالم شہود (ظاہر) کے درمیان رابطہ
- ۳۲۷۔ حرکت تاریخ کے سلسلہ میں غیبی عامل کا کردار
- ۳۳۲۔ پہلا مرحلہ
- ۳۳۲۔ دوسرا مرحلہ
- ۳۳۳۔ تیسرا مرحلہ
- ۳۳۴۔ غیبی عامل مادی عوامل کا منکر نہیں
- ۳۳۴۔ تقویٰ اور رزق کا تعلق